سوال

(397) کھانے کی چیزوں میں پیشگی بھاؤ مقرر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کی چیزوں پر پیشگی بھاؤ مقرر کر کے روپیہ دیتے تھے اور وقت معین پر وہ جنس اسی بھاؤ کے بموجب لیتے تھے؟ ایسا خریدنا حدیثوں سے ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا خریدنا حدیث سے ثابت ہے۔ اور اس کو سلم اور سلف کہتے ہیں۔ مشکوۃ شریف (242 مطبوعہ دہلی) میں ہے:

ابن عباس رضی اللہ عنهما قال: "قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِینَۃَ وَہُمْ یُسْلِفُونَ بِالتَّمْرِ السَّنَتَیْنِ وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ: (مَنْ أَسْلَفَ فِی شَیْءٍ، فَفِی کَیْلٍ مَعْلُومٍ، وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ، إِلَی أَجَلٍ مَعْلُومٍ) "[1] (رواہ البخاري (2240)، ومسلم (4202).

(عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ دو دو تین تین سال پہلے رقم دے کر کھجوریں خریدلیتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کھجوروں کی بیع سلف کرے تو اسے چاہیے کہ معلوم ماپ اور معلوم تول کے ساتھ معلوم مدت کے لیے بیع سلف کرے)

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث (٢١٢٥) صحیح مسلم، رقم الحدیث (١٦٠٤)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 614